فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۹۰	۱۴ صفر ۱۳۹۰ھ - ۲۱ شہادت ۱۳۴۹ہش - ۲۱ اپریل ۱۹۷۰ء	جلد ۵۹/۲۴

اخبارِ احمدیہ

لیگوس ۱۷ شہادت (بذریعہ کیبل گرام) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

مکرم سید مسعود مبارک صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ (بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ) اور محترم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال کی صاحبزادی یاسمین صاحبہ کو گزشتہ ماہ Rhematic fiver (رہماٹک فیور) ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئیں۔ اب ڈاکٹری مشورہ کے مطابق ان کے گلے کا اپریشن لاہور میں ہو رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ملک لال خان صاحب صدر جماعتِ احمدیہ ہری پور ہزارہ کو ۲۹ صلح ۱۳۴۹ ہش کو دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت عزیز کا نام حامد محمود تجویز فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ مولا کریم نومولود کو نیک۔ دین کا مخلص خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(چراغ الدین مربی و صدر جماعتِ احمدیہ ایبٹ آباد)

بعض واقفین وقف عارضی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دفتر کو اپنی رپورٹیں ارسال کرتے وقت اپنا وفد نمبر درج نہیں کرتے ہیں۔ براہِ کرم وفد نمبر ضرور درج فرمایا کریں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

نائیجیریا کا دورہ نہایت کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا گھانا کے دارالحکومت اکرا میں ورودِ مسعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوشیوں اور مسرتوں سے معمور و بھرپور دس ہزار احمدیوں کی طرف سے اپنے آقا کا والہانہ استقبال

متعدد وزراءِ مملکت، اعلیٰ حکام، دیگر نامور و ممتاز اصحاب اور معززینِ شہر بھی خیر مقدم کیلئے آئے ہوئے تھے

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے پاکستان کے احبابِ جماعت کے نام محبت بھرے سلام کا تحفہ

ربوہ ـــــ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیرِ مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام اکرا سے اپنے کیبل مرسلہ ۱۸ اپریل کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک ہفتہ تک نائیجیریا کا نہایت کامیاب تبلیغی دورہ فرمانے کے بعد ۱۸ اپریل کو ۱۱ بجے قبل دوپہر لیگوس سے بذریعہ ہوائی جہاز گھانا کے دارالحکومت اکرا میں بخیر و عافیت پہنچ گئے ہیں، فالحمدللہ علیٰ ذالک ۔

اکرا کے فضائی مستقر پر خوشیوں اور مسرتوں سے معمور و بھرپور دس ہزار احمدی احباب نے اپنے آقا ایدہ اللہ کا نہایت والہانہ اور پُرجوش استقبال کیا۔ وہ اپنی اِس خوش بختی پر کہ انہیں اپنے جان و دل سے عزیز آقا کی زیارت اور ملاقات کا انمول موقع میسّر آ رہا ہے خوشی سے پھُولے نہیں سماتے تھے۔ استقبال کرنیوالوں کی خوشی کا یہ عالَم تھا کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہر طرف مسکراہٹیں ہی مسکراہٹیں بکھری ہوئی ہیں اور احباب فرطِ مسرت سے جھُوم رہے ہیں۔ حضور کا استقبال کرنے والوں میں مملکتِ گھانا کے بعض وزراء، اعلیٰ حکام و افسران نامور و ممتاز شخصیتیں نیز کثیر التعداد معززینِ شہر بھی شامل تھے۔ علاوہ ازیں ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ احمدی احباب کے جوش و خروش اور ان کی طرف سے مسرت و شادمانی کے والہانہ اظہار سے حضور بہت متاثر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد بجالاتے ہوئے خوشی کا اظہار فرمایا نیز فرمایا آج کا دن بحمداللہ تعالیٰ شادمانیوں اور مسرتوں کا دن ہے۔

حضور نے احبابِ جماعت کو اکرا سے محبت بھرا سلام بھجوایا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ، التزام اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں حضور ایدہ اللہ کے اِس تاریخی سفر کو اپنی غیر معمولی برکتوں سے نوازے اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ اہلِ افریقہ کو قبولِ حق کی توفیق بخشے تا وہ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو کر انسانی شرف سے ہمکنار ہوں جس کے وہ بجا طور پر مستحق ہیں اور اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر معرفتِ الٰہی میں ترقی کرتے اور اس کے قرب کی راہوں کو طے کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ حضور افریقہ میں اسلام کا بول بالا کر کے کامیابی اور ظفرمندی کے ساتھ بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین ۔

حضور نے جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کے نمائندگان کو شرفِ ملاقات بخشا

لیگوس میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب۔ اسلام کی بے مثال تعلیم کے بعض پہلوؤں کی وضاحت

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے لیگوس سے مرسلہ ۱۷ اپریل کے کیبل میں اطلاع دی ہے کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے کانو کا دَورہ منسوخ کر دیا گیا تھا۔ ۱۶ اپریل کو حضور ایدہ اللہ نے لیگوس میں جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کے نمائندگانِ کرام کو شرفِ ملاقات بخشا اور ان سے جماعت کے تعلیمی اداروں اور طبّی امداد کے مراکز میں مزید وسعت پیدا کرنے سے متعلق تبادلۂ خیالات فرمایا۔ ۱۷ اپریل کو حضور نے ایک پریس کانفرنس میں اخباری نمائندگان سے گفتگو فرمائی۔ دورانِ گفتگو حضور نے دو اہم امور یعنی انسانی شرف اور اقتصادی مسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس بارہ میں اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم کو وضاحت سے پیش فرمایا۔ پریس کانفرنس میں اخباری نمائندے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ شہادت ۱۳۴۹ھش

خاتم الانبیاء زندہ باد...... انسانیت زندہ باد

ہم نے گذشتہ اشاعت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتباسات سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں نقل کئے ہیں اس تعلق میں ہم ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۲۰.۳.۷۰ مطبوعہ الفضل ۲۹.۳.۷۰ میں سے متعلقہ حصہ یاددہانی کے لئے نقل کرتے ہیں :-

(۱) " مقامِ محمدیہ کی جو معرفت ہمیں حاصل ہے آج وہ ہمارے غیر کو حاصل نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے اِس وقت تک کروڑوں اربوں لوگ ایسے پیدا ہوئے جنہیں اپنے اپنے ظرف کے مطابق یہ معرفت ملی۔ ہم نے اس عرفان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ حاصل کیا ہے اور پہلوں کی طرح جنہیں یہ عرفان اور معرفت عطا ہوئی تھی حقیقی معنی اور عارفانہ رنگ میں آج اگر کوئی "خاتم الانبیاء زندہ باد" کا نعرہ لگا سکتا ہے تو وہ ہم ہی ہیں۔ ہم جب

خاتم الانبیاء زندہ باد

ختم المرسلین زندہ باد

کا نعرہ لگاتے ہیں تو ہمارا یہ نعرہ عارفانہ نعرہ ہے۔ ہم اس حقیقت کو پہچانتے ہیں اور ہمارے دل کی گہرائی ہماری روح کی وسعتوں اور ہمارے جسم کے ذرّہ ذرّہ سے یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ

خاتم الانبیاء زندہ باد

ختم المرسلین زندہ باد

لیکن بعض وہ بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے تاریخ کی دُوریوں اور ماضی کے دھندلکوں میں افقِ انسانی پر دُور سے ایک چمک تو دیکھی اور اس چمک سے وہ ایک حد تک گھائل بھی ہوئے لیکن ابرِ رحمت ان پر نہیں برسا۔ ماضی کے دھندلکوں میں وہ جو ایک چمک انہیں نظر آئی اس پر فریفتہ ہو کر اور اس کے عاشق ہو کر وہ بھی خاتم الانبیاء زندہ باد کا نعرہ لگالیتے ہیں لیکن ان کا نعرہ عارفانہ نعرہ نہیں ہے بلکہ محجوبانہ نعرہ ہے۔ وہ اس مقام کو پہچانتے تو نہیں صرف ایک جھلک کے وہ گھائل ہو چکے ہیں۔ اور ہم خوش ہیں کہ وہ پاک وجود جو ہمارے دل اور ہمارے دماغ اور ہماری روح اور ہمارے جسم پر حکومت کرتا ہے۔ اس کے حق میں محجوبانہ نعرے بھی لگائے جاتے ہیں لیکن جب

ختمِ نبوت زندہ باد

کا نعرہ بلند ہو تو ایک احمدی کی روح کی گہرائیوں سے نکلنے والا عارفانہ نعرہ ہی سب سے زیادہ بلند ہونا چاہیئے۔

پس آج مَیں آپ کو اِس طرف متوجہ کر رہا ہوں کہ "خاتم الانبیاءؐ زندہ باد" بحیثیت ایک عارفانہ نعرہ کے ہمارا نعرہ ہے اور علم و عرفان نہ رکھنے والوں کے منہ سے نکلے تو وہ محجوبانہ نعرہ ہے البتہ یہ محجوبانہ نعرہ سُنکر بھی ہمارے دل خوش ہوتے ہیں کہ ہمارے محبوب کے نور کی ایک جھلک کو تو انہوں نے دیکھ لیا خواہ ماضی کے دھندلکوں ہی میں کیوں نہ دیکھا ہو۔ پس اگر کہیں یہ نعرہ بلند ہو تو آپ زیادہ شوق سے زیادہ پیار سے اس کے اندر شامل ہؤا کریں۔ دوسروں کی آواز اگر پہلے آسمان تک پہنچتی ہو تو آپ کی آواز ساتویں آسمان سے بھی بلند ہو کر خدائے عزّوجل کے عرش تک پہنچے تا ہمارے آقا ہمارے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خوش ہوں کہ میرے کامل متبعین میرے عشق میں مستانہ وار یہ نعرہ لگا رہے ہیں۔

خاتم الانبیاء زندہ باد

دوسرا نعرہ جو حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہم نے پایا ہے وہ بھی ہم نے ہی پایا ہے۔ کوئی اور وہ نعرہ بھی عارفانہ نعرہ کے طور پر نہیں لگا سکتا۔"

(الفضل ۲۹۔ امان ۱۳۴۹ ہش صہ)

(۲) " انسانیت زندہ باد کا نعرہ بھی عارفانہ طور پر ہمارے سوا اَور کوئی نہیں لگا سکتا۔ جو شخص حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس محسنانہ شان کی معرفت رکھتا ہو وہی کھڑے ہو کر دوسرے انسان کو مخاطب کر کے یہ کہہ سکتا ہے کہ انسانیت زندہ باد۔ پس ان دَو نعروں کی طرف مَیں اِس وقت جماعت کو متوجہ کرتا ہوں اشتراکیت کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ انسانیت زندہ باد کا نعرہ لگائے اور نہ کسی اَور اِزم کا یہ حق ہے۔ صرف اسلام کا یہ حق ہے۔ صرف مسلمان کا یہ حق ہے۔ مسلمانوں میں دَو گروہ ہو سکتے ہیں۔ یہ ممکن ہے۔ یعنی ایک وہ جن کے مُنہ سے عارفانہ طور پر یہ نعرہ نکلے۔ اور ایک وہ جن کے مُنہ سے محجوبانہ طور پر یہ نعرہ نکلے لیکن یہ نعرہ لگانے کا وہی حق دار ہے جس نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کو مضبوطی سے پکڑا اور آپؐ کی محبت میں فنا ہو گیا۔ چونکہ آپؐ انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں اس واسطے اس شخص کا یہ حق ہے کہ وہ دوسرے انسان کو مخاطب ہو کر یہ کہے کہ اے انسان! تیری انسانیت ہمیشہ زندہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ میں غیر انسانی یلغاروں سے وہ محفوظ رہے۔

پس یہ دو نعرے ہمارے نعرے ہیں۔ ختم المرسلین زندہ باد کا نعرہ یا خاتم الانبیاء زندہ باد کا نعرہ یا ختمِ نبوت زندہ باد کا نعرہ یہ احمدیت کا نعرہ ہے اور ہم ہی اسے عارفانہ طور پر بلند کر سکتے ہیں۔ اور اسی طرح انسانیت زندہ باد کا نعرہ ہمارا نعرہ ہے اور ہم جو حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ادنےٰ غلام اور آپؐ کے مقام کو پہچاننے والے اور اس مقام کے نتیجہ میں اور انسانیت پر آپؐ نے جو احسان کیا ہے اس کے عرفان کی وجہ سے ہم اس بات کے سزاوار ہیں کہ انسان کو مخاطب کر کے یہ نعرہ لگائیں کہ

انسانیت زندہ باد

دوسرے بھی یہ نعرہ لگاتے ہیں ہم اسے سُنکر خوش ہوں گے لیکن ہمارے نزدیک ان کے نعرے محجوبانہ نعرے ہوں گے انکے نعرے عارفانہ نعرے نہیں ہوں گے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اس عرفان پر ہمیشہ قائم رکھے اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ یہ توفیق دے کہ ہم دنیا پر یہ ثابت کرتے رہیں کہ ہم ہی اس بات کے حق دار ہیں کہ

خاتم الانبیاء زندہ باد

کا نعرہ لگائیں اور ہم ہی اس بات کے حق دار ہیں کہ

انسانیت زندہ باد

کا نعرہ لگائیں۔ اللہ تعالےٰ کی توفیق ہی سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔"

(ایضاً)

سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام

٭ پانچ افراد کا قبولِ حق ٭ سولہ تقاریب ٭ سفراء سے ملاقاتیں ٭ سفیر مصر کے اعزاز میں الوداعی عصرانہ

٭ ریڈیو ٹیلی ویژن اور پریس کے ذریعہ اشاعتِ اسلام

از محترم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد زیورک سوئٹزرلینڈ

خاکسار ایک عرصے سے بیمار چلا آتا ہے مگر اس کے باوجود مشن کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں جاری رہیں۔ جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے پانچ افراد نے احمدیت قبول کی الحمد للہ۔

ماہ امان (مارچ) کی ۲ تاریخ کو میں نے ایک میاں بیوی کو مسجد میں مدعو کیا۔ خاوند سیلون کے ہیں۔ لیکن ایک لمبے عرصے سے یورپ میں مقیم ہیں۔ ان کی بیوی سوئس ہیں۔ جب ان کی شادی ہوئی وہ کیتھولک تھیں۔ اللہ نے انہیں ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ سیلونی دوست کئی سال سے میرے پاس آرہے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کے لئے قرآن کریم بھی حاصل کیا۔ اور ان کو لانا بھی شروع کیا۔ میں انہیں تبلیغ کرنے لگا۔ یہ تین افراد پر مشتمل خاندان مقررہ وقت پر آیا۔ بستر میں پڑے ہونے کی معذرت کے بعد میں نے انہیں تبلیغ شروع کی۔ اسلام اور مسیحیت کا موازنہ کیا۔ زندہ اسلام کی وضاحت کی۔ نہ صرف بیوی بیعت کے لئے تیار ہوگئی۔ بلکہ خاوند نے بھی کہا وہ احمدی مسلمان ہونا چاہتے ہیں۔ دونوں نے بفضلہ تعالیٰ بیعت کرلی ہے الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ اس خاندان کو استقامت بخشے۔

نومبر میں تین سوئس خواتین آئیں۔ تینوں کو عربی کی تعلیم سے دلچسپی تھی لیکن ایک نے اس کے ساتھ اسلام میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔ میں نے اسے حصول تعلیم کی دعوت دی۔ اور کہا کہ وہ بخوشی بغیر کسی فیس کے مجھ سے پڑھا کرے چنانچہ اس نے تعلیم کے لئے آنا شروع کردیا۔ حتیٰ کہ ۷ دسمبر کو اس نے بیعت کرلی۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ اسے احمدیت کے مطابق اپنی زندگی کو استوار کرنے کی توفیق عطا کرے۔

سوئٹزرلینڈ کے فرانسیسی حصہ سے ایک جوڑا کچھ عرصہ ہوا آیا۔ بیوی کو مذہبی باتوں سے دلچسپی تھی۔ لیکن خاوند دوسرے موضوع پر بات کرتا۔ بیوی نے اس تفاوت کی خود وضاحت کردی۔ کہ ان کے میاں کو مذہب سے کوئی لگاؤ نہیں۔ لیکن وہ اس کے خلاف بھی نہیں ہیں۔ کہ میں مذہب میں دلچسپی لوں۔ ویسے دونوں بڑے خوش خلق تھے۔ بیوی لٹریچر لے گئیں۔ اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔ اس بار وہ اکیلی آئیں اور اسلام قبول کرلیا الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسلام سے ایک نہ ٹوٹنے والی وابستگی بخشے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق بخشے۔

بیعت کے بعد ساری نماز کا صحیح تلفظ انہیں سکھایا تا یہ خود صحیح طور پر یاد کرسکیں۔ اس کے بعد جب وہ دوبارہ تشریف لائیں تو مجھے ان سے نماز سنکر بہت خوشی ہوئی۔

آخر دسمبر میں روڈیشیا (Rhodesia) کی ایک ہندو خاتون نے اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ۔

آسٹریا کی جیل میں ۱۹۶۵ء میں ایک قیدی نے بیعت کی تھی۔ میں نے اس کا نام یوسف رکھا۔ شمع سے شمع جلتی ہے۔ اس سے یہ نور بعض اور دلوں تک پہنچا۔ فروری میں ایک اور قیدی کو قبول حق کی سعادت حاصل ہوئی الحمد للہ۔

سفر برن

سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت برن میں خاکسار کو جانے کا موقعہ کم ہی ملتا ہے۔ عزیزم جاوید احمد ابن برادرم چوہدری نذیر احمد صاحب یہاں آئے ہوئے تھے۔ ۱۲ نومبر کو ان کی کار میں ان کے ساتھ برن گیا۔ مقصود یہ تھا کہ مختلف ممالک کی سفارتوں میں تعلقات کی تجدید کی جائے۔ اور انہیں لٹریچر پیش کیا جائے۔ چنانچہ چھ سفارتوں۔ سپین۔ ترکی۔ پاکستان۔ الجزائر۔ جمہوریہ متحدہ عربیہ اور انڈونیشیا میں گئے۔ قبل از ٹیلیفون پر وقت ان سے طے کرلیا گیا تھا۔ سب سے پہلے سپین کی سفارت میں گئے۔ سفیر سپین انفلوئنزا سے بیمار تھے منسٹر اور قونصل جنرل سپین سے ملے۔

برادرم کرم الٰہی صاحب ظفر کے سپینش کتب کے دو سیٹ میرے ہمراہ تھے۔ منسٹر کو ایک سیٹ ان کے لئے اور ایک سیٹ سفیر کے لئے پیش کیا۔ منسٹر موصوف نے غیر معمولی رواداری کا مظاہرہ کیا۔ حالانکہ سپین تعصب مذہبی کے لئے کافی بدنام ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سپین میں اب مسجد کیوں نہیں بناتے؟ میں نے انہیں بتایا کہ اس بارہ میں کارروائی کی ہدایت مبلغ کو مرکز کی طرف سے دے دی گئی ہے۔ پہلے وہاں بہت تنگ نظری تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ اب حالات بالکل بدل چکے ہیں۔ اور قطعاً کوئی دقت نہ ہوگی۔ بڑے دوستانہ ماحول میں ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ اور مسجد آنے کی دعوت بھی دی۔

اس کے بعد سفیر ترکیہ کے ساتھ وقت مقرر تھا۔ انہیں اپنا منتظر پایا۔ نئے آئے ہیں لیکن سابق سفیر کی طرح خوش خلق اور باوقار ہیں۔ انہیں لٹریچر پیش کیا۔ جس میں نظام نو کا ترکی ترجمہ بھی شامل تھا۔ سفیر محترم نے جماعت احمدیہ کی امتیازی خصوصیات دریافت کیں۔

پھر اپنے وطن عزیز پاکستان کے سفارت خانہ میں گئے۔ سفیر محترم کو تو پہلے بھی مل چکا تھا۔ یہ دوسری ملاقات تھی۔ سکرٹری سے پہلی بار ملاقات ہوئی۔

پھر الجزائر کے سفیر سے ملاقات کے لئے گئے۔ ان کے ساتھ پرانے تعلقات ہیں۔ کئی بار مل چکے ہیں۔ بے تکلفی سے مشترکہ مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ میں نے انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی کا فرانسیسی ترجمہ پیش کیا۔ انہوں نے مسرت و احترام سے اسے قبول کیا۔

سفیر جمہوریہ متحدہ عربیہ ان دنوں قاہرہ تھے۔ کونسلر ان کے قائمقام تھے۔ ان سے بھی پرانے راہ و رسم ہیں۔ ملاقات ہونے پر لٹریچر پیش کیا۔ مجھے احساس تھا کہ یہ ملاقاتیں کافی وقت لیں گی۔ اس لئے سفارت انڈونیشیا کے ساتھ معین وقت طے نہیں کیا تھا۔ سفیر بیمار تھے۔ ان کے گھر فون کیا تو انہوں نے کمال خوشی سے کہا۔ پہلی ملاقات تھی۔ لیکن محبت و احترام سے پیش آئے۔ انہیں قرآن کریم اور دیگر لٹریچر پیش کیا۔ اور ان سے رخصت ہوئے۔

دسمبر میں برن جانے کی پھر ایک تقریب پیدا ہوگئی۔ اتنی دور سے جاکر سفارتی تقاریب میں شامل ہونا میرے لئے مشکل ہے۔ لیکن یہ ہز ایکسی لنسی سید توفیق عبد الفتاح سفیر جمہوریہ متحدہ عربیہ کی الوداعی تقریب تھی۔ وہ کئی دفعہ خاص مشقت اٹھا کر ہمارے ہاں آتے رہے تھے۔ اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ جاؤں چنانچہ خاکسار اور میاں عبدالسلام صاحب اس تقریب میں شریک ہوئے۔ کئی سفراء اور ڈپلومیٹس سے ایک عرصہ کے بعد ملنے اور کئی سے پہلی بار تعارف کا موقعہ ملا۔

چندہ تحریک جدید کی ادائیگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کے اعلان پر اس تحریک کو جماعت تک پہنچایا گیا۔ الحمد للہ کہ جماعت کا قدم ترقی کی طرف گیا۔ بعض سوئس احباب نے صرف وعدہ ہی نہیں کیا بلکہ رقوم بھی بھجوادیں۔

تعلیم

الجزائر اور مراکش کے بچوں کی ماہانہ کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ ان کے باپ پیدائشی مسلمان ہیں۔ اور مائیں یورپین اور عموماً عیسائی ہیں۔ انہیں کہانیوں اور سوال و جواب کے رنگ میں اسلامی تاریخ و عقائد کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جنوری سے انہیں یسرنا القرآن شروع کروایا ہے۔ اور ساتھ لکھنے کی مشق بھی۔ اس سے بچوں و تعلیم میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوگئی ہے۔ ان کے علاوہ سوئس احمدیوں کی تعلیم کا اہتمام بھی رہا۔ بعض غیر مسلموں کو بھی تعلیم دی گئی۔ جن میں سے ایک نے (جیسا کہ اوپر ذکر آچکا ہے) بیعت کرلی۔

سوئٹزرلینڈ کے بعض بڑے مراکز میں عربی تعلیم کا انتظام موجود ہے۔ گو فیس بہت زیادہ ہے۔ ہمارے ایک مخلص نوجوان برن کے قریب رہتے ہیں۔ وہاں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ وہ رمضان المبارک میں میرے پاس آئے۔ کہ اب میں انہیں قرآن کریم کی کچھ سورتیں خود پڑھا دوں۔ چنانچہ میں نے ایک سورہ پڑھانی شروع کی۔ تلفظ کی اصلاح کے لئے ساتھ سورت کا ریکارڈ بھی لگایا مگر مجھے محسوس نہ ہوا کہ یسرنا القرآن پڑھنے بغیر قرآن کریم پڑھانا ان کے لئے مشکل ہے میں نے یسرنا القرآن شروع کروایا۔ ایک ہی نشست میں انہوں نے بہت سا پڑھ لیا۔ سوئس احمدیوں کی دینی تعلیم کا شوق بہت قابل داد ہے۔

عبدالرحیم ہائز قرآن کریم پڑھ رہے ہیں ان کی خواہش کی تعمیل میں انہیں قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر بھی پڑھائی۔ میرے دفتر کے کام کا زیادہ تر بار بھی اب ان پر ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان للّٰہی خدمت کی جزائے خیر بخشے۔ اور خارق عادت خلوص و استقامت سے نوازے۔

محترمہ سعیدہ تومینار نے یسرنا القرآن ختم کرکے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا۔ ہسپتال میں کام کرنے اور از حد معروف ہونے کے باوجود ان کا جذبہ حصول تعلیم انہیں لے آتا ہے

سلوٹی نو احمدی ان کی سوئس بیوی زیورک کے باہر رہتے ہیں۔ لیکن تعلیم میں انہوں نے بفضلہ تعالیٰ خاص باقاعدگی سے رکھی۔ دونوں کو نماز زبانی یاد کرائی۔ اور یسرنا القرآن ساتھ ہی ساتھ شروع کروا دیا۔

تقاریب

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد محمود میں سولہ تقاریب منعقد ہوئیں۔ ان میں سے بارہ مختلف پارٹیوں کی آمد پر منعقد کی گئیں۔ ایک مجموعی اجمالی

جو تقریر کے بعد حاضرین کے سوالات سے پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ کلیسا کی پوری کوشش کے باوجود نوجوانوں کا مسیحیت پر ایمان ایک رسم کی حد تک رہ گیا ہے۔ رومن کیتھولک کلیسا نے صدیوں کی ذہنی غلامی کے بعد اپنے پیرووں کو قوتِ فکر کے استعمال میں قدرے ڈھیل دی ہے، جس سے وہ ایک عالمی بحران میں پڑ گیا ہے اور پروٹسٹنٹ کے تو سینکڑوں فرقے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اب ان کے عقائد کی تعیین ایک بڑا مشکل کام ہے۔ ایک نوجوان نے بھری مجلس میں کہا کہ میں آخرت پر قطعی ایمان نہیں رکھتا۔ ایک نے ایکدن اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ بائبل کی خلاف عقل باتوں کے باعث اس کے مطالعہ سے رہا سہا ایمان بھی جاتا رہتا ہے، ایک نے جو پختہ عمر کا انجینئر تھا بغیر کسی تردید کے خوف کے کہا۔

"عیسائیت تو اب نزع کی حالت میں ہے"

مسیحی بے دینی کا شکار ہیں۔ اللہ پر ایمان اٹھ گیا ہے۔ اسی لئے خودکشیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس وقت دنیا میں خودکشی سے مرنے والوں کی روزانہ اوسط تقریباً ایک ہزار ہے۔ اور پانچ چھ ہزار وہ ہیں جو خودکشی کرتے ہیں مگر بچ جاتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے خوشی کی بات نہیں بلکہ فکر کی بات ہے۔ جب مذہبی جذبہ ہی مٹ جائے تو تبلیغ کا کام اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس وقت ظھر الفساد فی البر و البحر والی بات ہے، شفاءِ ابدی احمدیت ہی ہے۔

میں یہ رپورٹ تحریر کر رہا تھا کہ مجھے ایک جرمن مصنف کا عیسائیت کی موجودہ حالت پر اس کی حال میں چھپنے والی ایک کتاب پر تبصرہ یاد آیا۔ وہ لکھتا ہے۔

"آج مسیحیت محض ایک لاشہ بے جان ہے۔ جس میں بظاہر زندگی کی جو رمق نظر آتی ہے۔ وہ اپنی اغراض کا آلہ کار بننے والی سیاسی راہنماؤں اور مذہبی علماء اور کارپرداز اپنی کلیسا کی طرف سے اس میں مصنوعی تنفس پیدا کرنے کی مرہونِ منت ہے"

(Das Elendes christentum by Joachim Kahl Page 14)

اس عرصہ کی ایک اہم تقریب ایک اجلاس ہے جو خدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام منعقد کیا گیا۔ اس میں ایک اہم تعلیمی ادارہ کو دعوت دی گئی کہ وہ ان کے ساتھ اسلام اور مسیحیت کے موضوع پر تبادلۂ خیالات کریں۔ پروفیسر نے اپنی اسسٹنٹ خاتون کو بھجوایا۔ کہ وہ پروگرام طے کرے۔ چنانچہ قائد خدام الاحمدیہ عبدالرحیم ہاؤسے اور خاکسار نے اس کے ساتھ طے کیا کہ پہلے اسلام کے بارے میں تعارفی تقریر ہو۔ اور اس کے بعد ڈسکشن ہو۔ چنانچہ ۳۰ نومبر کو قائد ہاؤسے کی صدارت میں اجلاس محترم محمد ایمن دینگر کی تلاوت سے شروع ہوا۔ خاکسار نے تقریر کی۔ جس میں اسلام کا تعارف پیش کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی نوید دی گئی۔ اس کے بعد تبادلۂ خیالات شروع ہوا۔ جس میں سوئس احمدیوں نے بھی حصہ لیا۔ درمیان میں چائے کا وقفہ کیا گیا۔

یہ اجلاس اس لحاظ سے میرے لئے خصوصاً موجب مسرت ہوا کہ سوئس احمدیوں نے ایک حد تک پیغام حق پہنچانے کا کام خود اپنے ہاتھ میں لیا۔ اللہ ان کی مساعی میں برکت دے آمین۔

عید الفطر

عید الفطر مسجد محمود میں روایتی شان کے ساتھ ۱۱ دسمبر کو منائی گئی۔ تینوں منزلوں پر نمازی موجود تھے۔ اس تقریب کے لئے احباب دور دور سے آئے۔ جرمنی اور آسٹریا سے بھی احباب نے اس میں شرکت کی، سوئس عمائدین میں سے بعض بہت دور سے آئے۔ خلاً سوئس عرب مجلس کے ممبر جنیوا سے آئے۔ احمدی احباب بھی تین چار ملکوں سے آئے۔ محترمہ نوذیہ بگنانین اٹلی سے۔ ابراہیم بیگورا یوگوسلاویہ سے علوی مصطفےٰ روسی۔ تاتاری احمدی آسٹریا سے اور ہمارے چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم اوورسیر کے بیٹے عزیز حمید احمد لنڈن سے آکر شامل ہوئے خاکسار کا خطبہ تقدیرِ الٰہی پر تھا۔

مہمانوں کے لئے ریفرشمنٹ کا انتظام تھا اور ساڑھے بارہ بجے مدعوین لنچ میں شریک ہوئے۔ حاضرین کی کثرت کا یہ حال تھا۔ کہ عید کے بعد ایک ترک نے جو جرمنی سے آئے تھے فون کیا کہ انہیں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے ٹھنڈے فرش پر نماز ادا کرنی پڑی۔ اس لئے وہ ایک قالین بھجوا رہے ہیں۔ چنانچہ حسب وعدہ قالین موصول ہو گیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

سوئس ٹیلی ویژن نے اس تقریب کو اتنی اہمیت دی کہ اس کی روداد مختلف مناظر کے ساتھ روزانہ نیوز بلیٹن میں شامل کی گئی۔ اس طرح مسجد اور اسلام کو لاکھوں کے ساتھ متعارف کیا۔

(باقی)

آسمانی بادشاہت کے موسیقاروں سے

تحریک جدید کے تعلق سے متعلق حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے مورخہ ۲۸ فتح (دسمبر ۱۹۵۴ء) کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی معرکۃ الآراء تقریر میں فرمایا۔

"اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں۔ تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے زمین پر آجائے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے۔ اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا تعالیٰ کے سپاہیوں میں شامل ہو جاؤ۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے۔ تم نے مسیح سے چھین کر پھر وہ تخت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دینا ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ تخت خدا تعالیٰ کے آگے پیش کرنا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔ میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو۔ کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے۔ میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔"

کیا آپ نے خدا کی اس مبشر گونجنے والی آواز پر لبیک کہا ہے؟ کیا تحریک جدید کے مالی جہاد میں آپ اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے رہے ہیں؟ یاد رکھیں ان امور کے مثبت جواب سے ہی تم خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے وارث بن سکتے ہو۔ تحریک جدید کے سال رواں کے پہلے چار ماہ گزر چکے ہیں۔ اگر آپ نے اب تک اپنا وعدہ نہیں دیا تو فوراً لکھوائیے۔ کم از کم سالانہ وعدہ دس روپے ہے۔ لیکن برسرِ روزگار خدام کو اپنی ماہانہ آمدنی کا کم از کم پانچواں حصہ تحریک جدید میں دینا چاہیئے۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برائے توجہ قائدین اضلاع و قائدین مجالس و ناظمین اطفال

اکثر مجالس اطفال الاحمدیہ کی تجنید کی فہرستیں اور رکنیت فارم ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائے گئے۔ لہذا آج ہی آپ فہرستیں مکمل کرکے اور رکنیت فارم پُر کروا کر مرکز کو بھجوا دیں۔ تجنید کا کام تربیت کے ہر شعبے کے لئے بنیاد ہے۔ اس کی اہمیت کا احساس کرتے جلد سعی فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری تجنید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ شہادت (اپریل) کا چندہ جلد ارسال کریں

ماہ اپریل قریب الاختتام ہے۔ تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ ماہ اپریل کا چندہ بیس تاریخ تک ضرور مرکز کو ارسال فرما دیں۔ تمام رقوم بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

عاجز کی بچی جس کی عمر تقریباً سات آٹھ سال ہے۔ گلے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ آواز بیٹھ گئی ہے۔ احباب اس کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ (الحاج) شریف اللہ عبداللہ کلاتھ ہاؤس ریل بازار۔ لائل پور)

صاحبِ نصاب احباب اور خواتین از راہ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بچّوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ

والدین اگر اپنے بچوں میں بچپن کے زمانے میں غلط رجحانات کی پرورش ہونے دیں اور بروقت اصلاح نہ کریں تو ان کی اولاد اکثر و بیشتر ساری عمر کجروی کا شکار رہتی ہے کسی نے سچ ہی تو کہا ہے ؎

خشتِ اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

لیکن اگر بچپن کے زمانے میں والدین اپنے نرم و نازک نونہالوں کا رُخ خدا۔ اس کے رسولؐ اور اس کے دین کی طرف پھیر دیں تو ساری عمر دینی رنگ ان پر غالب رہتا ہے۔

بچّوں کی تربیت کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ ابتداء عمر سے ہی ان کے دلوں میں یہ یقین راسخ کیا جائے کہ وہ خدا کے دین کے سپاہی ہیں جن کی مجاہدانہ کوششیں اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کریں گی اور دنیا میں قرآن کی تعلیم کا غلبہ ہو جائے گا۔

سو اپنے بچوں کے ہاتھ پر ہر ماہ نقدی رکھیں اور انہیں تحریک کریں کہ جاؤ اور امامِ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر اللہ کے دین کے ننھے منے سپاہی بن جاؤ تا دینِ اسلام کو دنیا میں سربلندی حاصل ہو۔

تمام امراء کرام و صدر صاحبان و ناظمین و زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ ان کی مجلس کا ہر فرد معمر ترین بزرگ سے لے کر چند گھنٹوں کے طفل تک سب کے سب اس مالی جہاد میں شریک ہیں اور ہر ماہ اس میں ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔

ہر جماعت میں ایک سیکرٹری وقفِ جدید مقرر ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح مجلس انصار اللہ میں ایک نائب زعیم برائے وقفِ جدید کا تقرر ضروری ہے تا دونوں حضرات کے باہمی تعاون سے جماعت سَو فیصد اس جہاد میں شامل ہو جائے۔

یاد رکھیں کہ دینی خدمات بجالانا اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے نزول کا موجب ہوتا ہے اسی طرح کام کر کے اس کی معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں رپورٹ ارسال کرنا دوہرے ثواب کا موجب ہوتا ہے ہم ایک منظم جماعت کے افراد ہیں اور ہر کام تنظیم کے تحت کرنے کے عادی۔

لہذا کام کی رپورٹ بروقت مرکز میں بھجوانا اشد ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ اپنے دین کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ وبرحمتك يا ارحم الراحمين۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

(۱) میرے برادرِ اکبر ظفر اقبال صاحب پراچہ ولد بخش الٰہی صاحب پراچہ متعلم ڈلہوزی یونیورسٹی ہیلی فیکس کینیڈا کے امتحانات اسی ماہ منعقد ہو رہے ہیں۔ نیز ماہِ مئی کی چھ تاریخ کو وہ پاکستان آرہے ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور سفر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(طاہر اقبال پراچہ
۲۶۲/ڈی۔ سیٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

(۲) میرے شوہر صفدر علی خان صاحب عرصہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے۔

اہلیہ صفدر علی خان
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

فوری ضرورت ہے

انشاء اللہ العزیز ہم جلد ہی سیمنٹ بلاک اور کنکریٹ کی کڑیاں اور دروازوں اور کھڑکیوں کے چوکھٹے اور جالی وغیرہ بنانے کا کام شروع کرنے والے ہیں اس لئے ہمیں ایسے کاریگروں کی ضرورت ہے جو سیمنٹ بلاک اور جالی وغیرہ کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔

غوری کنسٹرکشنز
دار الصدر غربی۔ الف۔ ربوہ

ربوہ میں تعمیر مکانات کے لئے

ایک مفید مشورہ

ربوہ کی تعمیر کا سلسلہ ۱۹۴۹ء سے لیکر تاحال مختلف طریقوں سے ہوتا رہا ہے اور یہ کئی دَور سے گزرا ہے۔ ابتداء میں عارضی کچّے مکان بھی تعمیر ہوئے اور پھر ۱۹۵۱ء سے پختہ عمارتیں بھی شروع ہو گئیں اور ہر بار کوئی نہ کوئی نیا تجربہ بھی ہوتا رہا ہے۔ ربوہ کی زمین اور پانی دونوں میں شور ہے جس کی وجہ سے عمارت چند سالوں میں بوسیدہ ہو جاتی ہے۔ تاحال کوئی ایسا طریقہ معلوم نہیں ہوا جو اِس نقص کو دُور کر سکے۔

ابتداء میں کئی عمارتیں گارے کی چنائی سے بنائی گئیں اور یہ عمارتیں بہت جلد خراب ہو گئیں اور ہر سال ان کی مرمت پر کافی روپیہ خرچ ہوتا ہے۔

اس کے بعد ایک دوسرا دَور شروع ہوا مٹی کے گارے کی چنائی متروک ہو گئی اور سیمنٹ اور ریت کی چنائی شروع ہوئی اور چھتیں R.B. کی یعنی لینٹل کی بننی شروع ہوئیں یہ بھی کامیاب نہ ہوئیں اور شور اپنا کام کرتا رہا اور چھتیں ٹپکتی رہیں جس کی وجہ سے دیواریں پھٹ گئیں اِس کی بھی کئی مثالیں ربوہ میں پائی جاتی ہیں باوجود اس کے کہ ان کی چھتوں پر لُک وغیرہ بھی لگائی گئی۔ گزشتہ سال قصرِ خلافت کی چھت جس پر کافی لُک وغیرہ ڈالی گئی تھی تمام ٹپک گئی اور نئے سرے سے تمام چھت کی مرمت ہوئی اور پلستر وغیرہ دوبارہ کیا گیا۔

ربوہ میں پہلی بار کنکریٹ کا فریم سٹرکچر کی عمارت ڈگری کالج بنایا گیا جو ابھی زیرِ تعمیر ہے اور اس کا ایک حصّہ تیار ہو گیا ہے اور وہاں ایم۔ ایس سی کلاسز لگ رہی ہیں۔ اور دوسری عمارت مسجد اقصےٰ ہے۔ اِن دونوں عمارتوں کا ڈھانچہ کنکریٹ کا ہے اور دیواریں اینٹ کی ہیں اور چنائی سیمنٹ ریت کی۔ یہ کسی حد تک کامیاب رہا اور کلر سے محفوظ ہے۔ لیکن میرے خیال میں اتنا اطمینان بخش نہیں جتنا کہ ہونا چاہیئے کیونکہ خدشہ ہے کہ دیواروں کا پلستر نہ خراب ہو جائے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی ایسا مسالہ دریافت کیا جائے جو کلّر اور شور سے پاک ہو۔ اور وہ دریائے چناب کی ریت اور ربوہ کی پہاڑیوں کی بجری اور سیمنٹ کی طرف خیال جاتا ہے۔ کیونکہ دریا کی ریت اور پہاڑیوں کا پتھر کلر سے پاک ہے۔ اور یہ دونوں چیزیں ربوہ میں دوسرے شہروں کی نسبت سستی ہیں۔ اِس لئے اگر سیمنٹ کے بلاک تیار کر کے جیسا کہ کراچی میں ہو رہا ہے استعمال کئے جائیں لاگت میں بھی سستے اور پائیدار ہوں گے کیونکہ بلاک کی عمارتوں میں دیواروں کی موٹائی بہت کم ہوتی ہے اور اس کے لئے بنیادیں بھی زیادہ موٹی نہیں ہوتیں۔

میرے خیال میں رہائشی مکانوں کی چھتوں میں سیمنٹ کے بالے اور سیمنٹ کی ٹائل لگائی جائے اور دروازوں کی چوکھٹ بھی کنکریٹ ہی کی بن سکتی ہیں۔ بلاک سے بنانے میں سیمنٹ کا گارا نسبتاً دوسری دیواروں سے کم خرچ ہوتا ہے اور ایسے میں پلستر بھی کم ہے۔ مکانوں کے ڈیزائن میں بھی کچھ ترمیم ہونی چاہیئے اور ڈیزائن اِس قسم کے ہونے چاہئیں کہ ان کے تمام ممبر فیکٹری میں تیار ہوں اور وہ ٹرک پر لا کر جگہ پر تعمیر کرانے چاہئیں۔ ربوہ میں تمام پلاٹوں کا سائز ۲ کنال۔ ایک کنال اور دس مرلہ ہے اگر ان پلاٹوں کے لئے پہلے سے ایسے ڈیزائن تیار کر لئے جائیں جو ان رقبوں میں ضرورت کے مطابق اور کمیٹی کے تعمیری قانون کے مطابق ہوں تو یقیناً لاگت بھی کم ہوگی اور وقت کی بچت بھی ہوگی۔

خاکسار قاضی محمد رفیق آرچیٹیکٹ
دار الصدر غربی۔ ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ کا پروگرام

۱۔ جہاں تین احمدی بچے ہوں وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی جائے۔ کسی خادم کو ناظم اطفال اور اطفال کو سیکرٹری مقرر کیا جائے نیز اطفال کی فہرست مرکز کو بھیجی جائے۔

۲۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کو بھجوائی جائے۔

۳۔ **امتحانات**:- (۱) ستارہ اطفال (۲) ہلال اطفال (۳) قمر اطفال (۴) بدر اطفال ہر سال مئی کے مہینہ میں ہوتے ہیں۔ ہر طفل کے لئے ضروری ہے کہ وہ چاروں امتحانات باری باری پاس کرے ان کا مکمل جوابی نصاب "کامیابی کی راہیں" صرف دو روپے میں مرکز سے حاصل کر کے بچوں کو روزانہ پڑھائیں۔

۴۔ ۶ ماہ میں ایک بار "یوم والدین" کا جلسہ ہونا چاہیئے۔ جس میں اطفال کے ساتھ ماں باپ بھی شامل ہوں۔

۵۔ ہر سہ ماہی میں ایک بار علمی اور ورزشی مقابلے ہونے چاہئیں۔ جس کے لئے تیاری روزانہ کی جائے۔

۶۔ سال میں ایک بار تربیتی کلاس اور اجتماع ہر مجلس کروائے اور مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ اطفال شامل ہوں۔

۷۔ اطفال ہر ماہ چندہ مجلس ادا کریں۔

پرائمری والے اطفال	پانچ پیسے نئے ماہوار
مڈل " "	دس " " "
میٹرک " "	پندرہ " " "

چندہ کا ½ حصہ مرکز کو بھیجی جائے۔ اور باقی ½ حصہ مقامی اطفال کی تعلیم و تربیت کے لئے خرچ کر کے حساب رکھا جائے۔

۸۔ بچوں کا دلچسپ رسالہ تشحیذ الاذہان ہر ماہ ربوہ سے شائع ہوتا ہے۔ اطفال نہ صرف اس کے خریدار بنیں بلکہ مضامین۔ نظمیں۔ لطیفے، کہانیاں لکھ کر اس پر شائع کروائیں۔

۹۔ مندرجہ بالا پروگراموں پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کے لئے ہر سال "عشرہ اطفال" منایا جائے اور جائزہ لیا جائے کہ ان پروگراموں کے نتیجہ میں احمدی بچوں میں کہاں تک سچائی۔ جرأت۔ سچائی۔ نماز باجماعت دیانتداری، اطاعت اور محنت وغیرہ اچھی اچھی عادتیں راسخ ہوئی ہیں۔ اور اگلے سال کے لئے بہتر پروگرام تجویز کر کے اس پر عمل کیا جائے۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ مرکز سے پورا تعاون فرمائیں

تمام قائدین مجالس اور قائدین اضلاع کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ امسال تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں پہنچ جائیں۔ ابھی تک تقریباً سو کے قریب ایسی مجالس ہیں جن کے بجٹ مرکز میں موصول نہیں ہوئے۔ تمام ایسے قائدین جنہوں نے سال ۷۱-۱۹۷۰ء کے بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے مرکز سے اس سلسلہ میں تعاون فرمادیں۔ اور اپنے بجٹ جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے لڑکے حبیب اللہ چوہدری کا نکاح طلعت اقبال بنت بریگیڈیئر چوہدری اقبال احمد صاحب سے ۲ر اپریل ۱۹۷۰ء کو پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ کے لئے باعث برکت ہو اور اللہ تعالیٰ ثمرات حسنہ سے نوازے۔

ڈاکٹر غلام اللہ ڈائریکٹر ریسرچ، پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ پشاور

صدقہ اور دعا

جماعتِ احمدیہ چھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق خدا تعالیٰ کے فضل سے شب و روز حضور کے سفرِ افریقہ کے بابرکت ہونے اور حضور کی خیریت کے ساتھ بانیل مرام واپسی کے لئے دعائیں کر رہی ہے۔ ستر روپے کی رقم جمع کر کے بطور صدقہ غرباء و مساکین میں تقسیم کی گئی تقسیم صدقہ کے بعد آج ۱۰ر ماہ شہادت بعد نماز فجر انفرادی دعاؤں کے علاوہ ڈاکٹر غلام قادر صاحب صدر جماعت مقامی نے اجتماعی دعا بھی کرائی۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس سفر کو اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے بابرکت فرماوے اور حضور کو خیریت و عافیت کے ساتھ مراجعت کی توفیق دے۔ سفر اور حضر میں اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور حضور کی عدم موجودگی میں بھی یہاں جماعتِ احمدیہ کو ہر ابتلاء سے محفوظ و مصئون فرما دے آمین ثم آمین۔

(خاکسار محمد ابراہیم شاد سیکرٹری جماعتِ احمدیہ چھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

ذرا سوچئے تو!

- کیا آپ فارغ اور بے کار ہیں؟
- کیا آپ کے پاس اپنے روزمرہ کام کے بعد فالتو وقت بچ جاتا ہے؟
- کیا آپ ایک شاندار اور تابناک مستقبل کے خواہاں ہیں؟
- کیا آپ کو روزگار کے مسائل پریشان رکھتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو

کمرشل انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لیجئے!

- یہ بیکاری اور فراغت کا بہترین علاج ہے۔
- فالتو وقت کا بہترین استعمال ہے۔
- ایک شاندار مستقبل کی ضمانت ہے۔
- روزگار کے مسائل سے نجات کا آسان، کم خرچ اور سہل راستہ ہے۔

کلاسیں	صبح شام	
فیس	شارٹ ہینڈ -/۱۰ روپے	ٹائپ -/۵ روپے
مدت	۱۰ ماہ	۴ ماہ

(انسٹرکٹر کمرشل انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

اس وقت تک مجلس کا کام خواہ آپ کتنی محنت اور کوشش سے کریں۔ اس کا پورا فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک کہ مرکز کو اپنے کام کی رپورٹ نہ بھجوائیں۔ ماہ امان (مارچ) ختم ہو گیا ہے کہ مجالس کی طرف سے ماہ فروری کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں نیز بعض مجالس نے ابھی تک نومبر تا فروری کی رپورٹس نہیں بھجوائیں رپورٹس نہ بھجوانے والی مجالس یاد رکھیں کہ یہ امر سب مجالس کے لئے ضروری ہے کہ ۱۵ تاریخ تک رپورٹ بھجوا دیں

چار ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھجوائی جا سکتی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ریٹائرڈ حوالدار کی لڑکی امۃ القیوم کئی دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ علاج خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے احباب کرام اس بچی کی صحت کے لئے دعا کریں۔

(محمد ابراہیم شاد چھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۶۹ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی جاری فرمودہ تحریک وقف عارضی کے پنج سالہ دورِ ثانی میں جو احباب خدمات بجا لا چکے ہیں ان کے اسمائے گرامی برائے تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں اس سے قبل ۸۷۴ واقفین عارضی کے اسماء شائع ہو چکے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

نمبر	نام	مقام	ضلع
۸۷۵	مکرم مرزا محمد حسین صاحب	کونڈی	ضلع نواب شاہ
۸۷۶	مکرم عبد العزیز صاحب	کونڈی	ضلع نواب شاہ
۸۷۷	مکرم بشیر احمد صاحب	ڈنگ کلاں	کراچی
۸۷۸	مکرم بابو عبد اللطیف صاحب	بھاٹہ واہ	آزاد کشمیر
۸۷۹	مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی	واہ کینٹ	
۸۸۰	مکرم رانا قاسم علی صاحب	جھنگڑ حاکم والا	ضلع شیخوپورہ
۸۸۱	مکرم اصغر علی صاحب	جھنگڑ حاکم والا	ضلع شیخوپورہ
۸۸۲	مکرم میاں محمد بوٹا صاحب	ربوہ	ضلع جھنگ
۸۸۳	مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب	سٹلائٹ ٹاؤن	گوجرانوالہ
۸۸۴	مکرم فتح دین صاحب	چک نمبر ۵ رتن	ضلع شیخوپورہ
۸۸۵	مکرم مستری اللہ رکھا صاحب	جھنڈیر	ضلع شیخوپورہ
۸۸۶	مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب	بنگہ ۱۸ پھالیہ	ضلع گجرات
۸۸۷	مکرم ملک محمد اسلم صاحب	چک گلاں والہ	ضلع سیالکوٹ
۸۸۸	مکرم محمد اشرف صاحب	چاکالوالی	ضلع گجرات
۸۸۹	مکرم حاجی علی احمد صاحب	ٹھوٹری بساخورد	ضلع گجرات
۸۹۰	مکرم ملک محمد اعظم صاحب ٹیچر	ربوہ	ضلع جھنگ
۸۹۱	مکرم نذیر احمد صاحب	ربوہ	
۸۹۲	مکرم چوہدری محمد دین صاحب	چک ۱۶/ج ب	ضلع لائل پور
۸۹۳	مکرم سردار محمد صاحب	چک ۱۶/ج ب	ضلع لائل پور
۸۹۴	مکرم حکیم عبد الحمید صاحب	گوجرانوالہ	
۸۹۵	مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب	جام شورو	ضلع حیدرآباد
۸۹۶	مکرم منظور احمد صاحب	لاہور چھاؤنی	
۸۹۷	مکرم قائم الدین صاحب	ربوہ	ضلع جھنگ
۸۹۸	مکرم حافظ شاہ محمد صاحب	جھنگڑ حاکم والا	ضلع شیخوپورہ
۸۹۹	مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب	عارف والا	ضلع ساہیوال
۹۰۰	محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری عزیز اللہ صاحب	عارف والا	ضلع ساہیوال
۹۰۱	مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	بندر گرال	ضلع گجرات
۹۰۲	مکرم ناصر احمد صاحب	جھور کالیاں	ضلع سیالکوٹ
۹۰۳	مکرم چوہدری جیون احمد خان	بھوپال والا	ضلع سیالکوٹ
۹۰۴	مکرم نعمت اللہ صاحب آصف	سوہل	ضلع شیخوپورہ
۹۰۵	مکرم حکیم رحمت اللہ صاحب ننگوی	ربوہ	ضلع جھنگ
۹۰۶	مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب	جہلم	
۹۰۷	مکرم مبارک احمد صاحب ڈار	اسلام آباد	
۹۰۸	مکرم چوہدری محمد الدین صاحب	جوڑا سنگھ	ضلع شیخوپورہ
۹۰۹	مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب	"	"
۹۱۰	مکرم چوہدری سارنگ خان صاحب	مرڑ بلوچاں	"
۹۱۱	مکرم عنایت اللہ صاحب	مالو کے بھگت	ضلع سیالکوٹ
۹۱۲	مکرم چوہدری عبد اللہ صاحب	ڈنڈ لیہ کھروٹیاں	ضلع سیالکوٹ
۹۱۳	مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب	علی پور	ضلع گوجرانوالہ
۹۱۴	مکرم بشیر احمد صاحب	علی پور	ضلع گوجرانوالہ

ہمارے زمیندار اور مزارع احباب توجہ فرمائیں

فصل ربیع یعنی ہاڑی کی برداشت شروع ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں بڑھ چڑھ کر برکت ڈالے۔ اور اپنی عزیز کمائی کی قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا۔ خوشنودی۔ اور اس کے انعامات کے وارث ہوں۔

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"۱ زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے) دیا کریں۔"

(۲)

مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نمبر	نام	مقام	ضلع
۹۱۵	مکرم عبد المتین خان صاحب	رحیم یار خان	
۹۱۶	مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب	واہ چھاؤنی	
۹۱۷	مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب	کوئٹہ	
۹۱۸	مکرم محمد اکرم خان صاحب	ربوہ	
۹۱۹	مکرم محمد ابراہیم صاحب	پھلوکی	ضلع گوجرانوالہ
۹۲۰	مکرم چوہدری مبارک علی صاحب	بن باجوہ	ضلع سیالکوٹ
۹۲۱	مکرم مہر راجہ خان صاحب	چاہ لڈیانہ	ضلع جھنگ
۹۲۲	مکرم محمد رمضان صاحب	محمود آباد	ضلع جھنگ
۹۲۳	مکرم ملک محمد شریف صاحب	ہیرو چک	ضلع سیالکوٹ
۹۲۴	مکرم سید محمد صاحب	بنگو وال	ضلع راولپنڈی
۹۲۵	مکرم عبد القدیر صاحب	بنگو وال	ضلع راولپنڈی
۹۲۶	مکرم حاجی احمد صاحب	نور نگر ضلع تھرپارکر (سندھ)	
۹۲۷	مکرم غلام رسول صاحب	ربیو کے	ضلع سیالکوٹ
۹۲۸	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب	چک نمبر ۷	
۹۲۹	مکرم چوہدری نور احمد صاحب	سرائے گھوٹکی	ضلع سکھر
۹۳۰	مکرم غلام رسول صاحب	چک ۸۶	ضلع سرگودہا
۹۳۱	مکرم بشیر احمد صاحب ظفر	کنجاہ	ضلع گجرات
۹۳۲	مکرم سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ		

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا احمد اعوان۔ چکوال)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں

معجون نوفل

لیکوریا، سیلان الرحم سے نجات دلانے والی معجون ہے۔

قیمت ایک ماہ سات روپے۔

معجون کہربا

ایام مخصوص میں کثرت خون کو روکنے میں بے مثال ہے

قیمت ایک ماہ سات روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

جبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج۔ مکمل کورس بیس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴ گول کچہری بازار۔ لائل پور

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

دنیا میں ہمیشہ بڑی چیزوں پر چھوٹی چیزوں کو قربان کیا جاتا ہے

مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کمزور انسانیت پر اپنے پیدا کئے ہوئے قیمتی سے قیمتی جوہروں کو قربان کیا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیات ۱۱ تا ۱۸ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"یہ ایک عجیب بات ہے کہ دنیا میں ہمیشہ بڑی چیزوں پر چھوٹی چیزوں کو قربان کیا جاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کمزور انسانیت پر اپنے پیدا کئے ہوئے قیمتی سے قیمتی جوہروں کو قربان کیا۔ آدمؑ اپنے زمانہ کا سب سے قیمتی جوہر تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کمزور لوگوں کے لئے جنہوں نے شیطان کا ساتھ دیا آدمؑ کی سی قیمتی جان کو قربان کر دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام اپنے زمانہ میں سب سے قیمتی وجود تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان ازلی شقیوں اور ان بدبخت وجودوں کے لئے جو ہدایت سے محرومی اختیار کر چکے تھے حضرت نوح علیہ السلام کی جان کو قربان کرا دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے زمانہ کے سب سے قیمتی وجود تھے مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جان کو کمزور اور ناقص انسانوں کے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کرب و بلا میں مبتلا کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے زمانہ کے قیمتی ترین وجود تھے مگر وہ بنی اسرائیل جو خدا کے لئے صرف اس قربانی کے مالک تھے کہ انہوں نے کہہ دیا تھا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ (مائدہ آیۃ ۲۵) اے موسیٰ تو اور تیرا رب دونوں جاؤ اور ان سے جنگ کرو ہم تو بہرحال اسی جگہ بیٹھے رہیں گے اس بزدل اور منافقانہ ذہنیت سے آنکھیں بند کر لینے والی قوم کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سی قیمتی جان کو قربان کرا دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے زمانہ کے قیمتی ترین وجودوں میں سے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جن کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام خود کہتے ہیں کہ وہ سانپ اور سانپوں کے بچے ہیں (متی باب ۲۳ آیت ۳۳) ان کی زندگی کو بھینٹ چڑھا دیا۔ پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ پاک اور اعلیٰ وجود اس دنیا میں کون آیا کہ جس کے متعلق ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ نے بھی فرمایا کہ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ۔ (الفوائد المجموعہ مصنفہ علامہ شوکانی ص ۱۱۶) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو میں زمین و آسمان کو بھی پیدا نہ کرتا۔ مگر وہ وجود جس کی خاطر بنی نوع انسان پیدا کئے گئے۔ ابوجہل۔ عتبہ اور شیبہ کی مانند لوگوں کے لئے اس کو ایک ایسی صلیب پر لٹکا دیا جو لوگوں کو تو نظر نہیں آتی مگر خدا تعالیٰ جس کی نظر میں ہر غیب بھی ظاہر ہے وہ اس صلیب کے متعلق فرماتا ہے لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ۔ اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاید کہ تو غم کی چھری سے تجھ کو ذبح کرتے کرتے تیری گردن کے آخری تسمہ کو بھی کاٹ دے گی اس وجہ سے کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

غرض جہاں تک قربانی اور محبت کا سوال ہے دنیا کے ہر نبی نے اپنی قوم کے لئے قربانیاں کیں اور ہر نبی اپنی قوم کے کفر اور نفاق کو دیکھ دیکھ کر پریشان حال رہا۔ مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے انبیاء میں یہ فرق ہے کہ پہلے انبیاء کے سینہ میں تو اپنی قوم کا کفر دیکھ کر صرف تنگی محسوس ہوتی تھی مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا کفر دیکھ کر ایسا غم ہوتا تھا کہ قریب تھا کہ آپ اس غم کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتے۔

پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تو یہ کہا کہ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ مگر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ملا کہ جا اور دنیا کو خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچا تو آپ نے فوراً اپنی بیوی کو خبر دی اور پھر بعد میں اپنی ساری قوم کو خبر دی اور یہ نہیں کہا کہ قوم میری تکذیب کرے گی بلکہ آپ نے دلیری سے خدا تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہا اور کبھی ڈر اور خوف کا اظہار نہیں کیا۔ یہ امر بتاتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ بہت بلند تھا۔"

(تفسیر کبیر سورہ شعراء صفحہ ۲۷۴ تا ۲۷۵)

نیک فطرت سعید روحیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں"۔

(الوصیت ص ۶)

آپ خدا کے فضل سے وہ نیک فطرت اور سعید روحیں ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر اعلائے کلمۃ اللہ اور دنیا میں توحید کو قائم کرنے کے لئے جمع ہوئیں اور حضور علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کر رہی ہیں ازراہ کرم اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ لازمی چندہ جات کے مالی جہاد میں بھی آپ باقاعدہ بالشرح حصہ لے رہے ہیں۔ اور آپ کے ذمہ کوئی بقایا واجب الادا نہیں۔

(ناظر بیت المال)

وقف عارضی میں شمولیت

دوسرے دور کا پہلا سال ختم ہو رہا ہے۔

احباب کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت بابرکت تحریک وقف عارضی جاری فرمائی ہے۔ جس کے دوسرے دور کا سال اول ختم ہونے کو ہے جن احباب نے اس سال میں امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کی اس بابرکت تحریک میں حصہ لے کر کم از کم دو ہفتے کا عرصہ اللہ تعالیٰ کی خاطر وقف کیا اور قرآن مجید پڑھنے پڑھانے نیز تربیت جماعت میں گزارا وہ مستحق مبارکباد ہیں۔

جن دوستوں کو پہلے موقع نہیں ملا انہیں بھی تحریک کی جاتی ہے کہ وہ فوری طور پر شمولیت فرمائیں۔ نیز وہ آئندہ سالوں کے لئے پورے عزم سے شامل ہوں جو پہلے شامل ہو چکے ہیں وہ تو بہرحال اپنی شمولیت کو مسلسل بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو اس تحریک سے روحانی فائدہ حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

میرا پوتا الیاس کئی دنوں سے لیشادر میں بیمار پڑا ہے۔ اور بہت کمزور ہو گیا ہے ہر ممکن علاج کے باوجود صحت نہیں ہوئی احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اسکی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی ربوہ)

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن کے قواعد کے مطابق مفت علاج رخصت۔ پنشن و پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔ درکنگ سیزن یہ داشت کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی انجمن احمدیہ کے ذریعہ مع نقول سرٹیفکیٹ اور عمر جلد بھجوائیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۰